



کارکنان اور آجران کی راہنمائی کیلئے

اوور ٹائم



محکمہ محنت و انسانی وسائل، حکومت پنجاب



اور ٹائم کیا ہے؟

ورکر کی جانب سے کیا گیا اضافی کام اور ٹائم ہے۔ جو وہ اپنے معمول کے کام کے علاوہ کرتے ہیں۔ ملازمین کو یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ اپنے اور ٹائم کا معاوضہ وصول کریں۔

اور ٹائم کے حصول کا حق دار کون ہے؟

ایسے ملازمین جو ہفتے میں 48 گھنٹے سے زیادہ یا دن میں 9 گھنٹے کام کرتے ہوں اضافی کام کرنے کی صورت میں اضافی معاوضہ وصول کرنے کے حق دار ہیں فیکٹری کے سیزنل ہونے کی صورت میں یہ حد 50 گھنٹے ہے۔ بالغ ورکرز کیلئے یہ حد 150 گھنٹے سالانہ ہے جبکہ چھوٹی عمر کے ورکرز (عمر: 15-17) کیلئے یہ حد 100 گھنٹے ہے۔ فیکٹریوں اور کمرشل انتظامیہ کے اداروں میں کام کرنے والے ملازمین پر اور ٹائم کے قوانین لاگو ہوتے ہیں۔ جبکہ اس کے علاوہ کچھ سیکٹرز میں علیحدہ طرز کے ادارے بھی ہیں جیسا کہ سرکاری ملازمین، ٹرانسپورٹ ورکرز، کان کنان، اخبارات ملازمین وغیرہ کے اور ٹائم کیلئے علیحدہ سے قوانین بنائے گئے ہیں۔

ملازمین کیلئے اور ٹائم کے ریٹس کیا ہیں؟

اور ٹائم کیلئے ضروری ہے کہ یومیہ تنخواہ سے دوگنا ہو۔ یا ادائیگی دوگنا سے زیادہ ہونے کی صورت میں کوئی پابندی نہیں ہے لہذا مالکان ملازمین کو زیادہ ادائیگی کی پیشکش بھی کر سکتے ہیں۔

اور ٹائم ورکر پر لازم ہے یا اس کی مرضی پر منحصر ہے؟

ہر بالغ ورکر کیلئے لازم ہے کہ وہ مالک کے کہنے پر اور ٹائم کرے لہذا یہ امر ورکر کی مرضی پر منحصر نہیں ہے۔ جبکہ کسی ایسی صورت میں کہ جب ورکر اور ٹائم میں کام کرنے کے قابل نہ ہو تو اس کا معقول وجوہات ظاہر کرنا لازم ہے۔

کیا اور ٹائم کا معاوضہ بنیادی تنخواہ کے لحاظ سے ہوگا؟

اور ٹائم عام تنخواہ کے ڈیلی ریٹ کے حساب سے طے پاتی ہے یعنی اور ٹائم کا حساب لگانے کیلئے ہر طرح کی اجرت مثلاً بنیادی تنخواہ، ہاؤس ریٹ، ٹریولنگ الاؤنس اور ریگولر الاؤنس وغیرہ شامل ہیں جبکہ بونس اور دیگر بینیفٹس شامل نہیں ہیں۔

اور ٹائم کے معاوضے کا حساب لگانے کا کیا طریقہ کار ہے؟

اور ٹائم کے معاوضے کا حساب لگانے کا بہت سادہ طریقہ ہے کہ ورکر کی ایک گھنٹے کے معاوضے کا حساب لگایا جائے اور پھر اسے 2 سے ضرب دے دی جائے اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والی رقم کو اور ٹائم کے گھنٹوں کی تعداد سے ضرب دینے کے بعد ورکر کی مزدوری کا حساب لگایا جاسکتا ہے۔



اور ٹائم کا حساب لگانے کا فارمولا

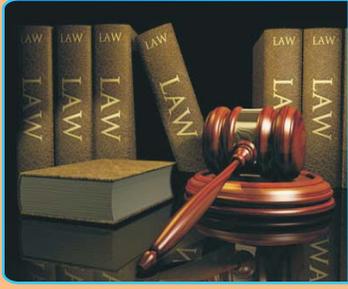
$$\text{مہینے کی تنخواہ} \times \text{اور ٹائم کے گھنٹوں کی تعداد} \times 2 = \text{اور ٹائم فی گھنٹہ}$$

$$\text{یا}$$

$$\frac{\text{مہینے کی تنخواہ} \times \text{اور ٹائم کے گھنٹوں کی تعداد} \times 2}{26 \times 8}$$

مثال کے طور پر اگر ایک ورکر کی تنخواہ 10,000 روپے ہے اور وہ مہینے میں 10 گھنٹے اور ٹائم کرتا ہے تو اس کی مزدوری کا حساب کچھ یوں ہوگا۔

$$961 \text{ روپے} = \frac{10,000 \times 2 \times 10}{26 \times 8}$$



کن ملکی قوانین کے تحت ورکرز اور ٹائم کے معاوضے کے حق دار ہیں؟

ایسے لیبر قوانین جو ورکرز اور ٹائم کے معاوضہ کی ادائیگی کو فریم ورک فراہم کرتے ہیں درج ذیل ہیں۔

اجرت کی ادائیگی کا ایکٹ، 1936

سٹاپلشمنٹ آرڈیننس (1969)

فیکٹری ایکٹ، 1934



کیا کوئی ایسا فورم ہے جو اور ٹائم کی عدم ادائیگی کی شکایات سنتا ہے؟

اگر کوئی آجر کار کن لوٹشمول اور ٹائم پوری تنخواہ ادا نہیں کر رہا تو اس صورت میں حکومتی اتھارٹی (جو عام طور

Commissioner for Workmen's Compensation ہوتا ہے) سے شکایت کی جاسکتی ہے۔ ایسی

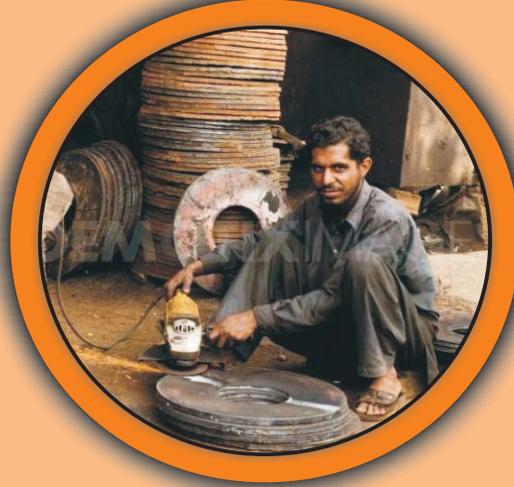
درخواستیں انفرادی اور اجتماعی دونوں صورتوں میں جمع کروائی جاسکتی ہیں ہر ضلع میں اس حوالے سے اتھارٹی موجود

ہیں اتھارٹی کے متعلق معلومات کیلئے آپ اپنے متعلقہ ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔



آجر کی جانب سے اور ٹائم کا معاوضہ ادا کرنے سے انکار پر کیا سزا دی جاسکتی ہے؟

اتھارٹی آجر کو پورے معاوضے کی ادائیگی کا حکم دے سکتی ہے۔



مزید معلومات کیلئے

ویب سائٹ : www.ciwce.org.pk

آپ لیبر قوانین سے متعلق آگاہی کیلئے کتابچے اور مواد ہماری ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

شکایات اور معلومات

0800 33 888 ٹال فری ہیلپ لائن

یا اپنے ضلع میں ڈسٹرکٹ لیبر آفیسر سے رابطہ کریں

شائع کردہ

لیبر اویئرنس سیل (LABOUR AWARENESS CELL)

ڈائریکٹوریٹ آف لیبر ویلفیئر، محکمہ محنت و انسانی وسائل، حکومت پنجاب

www.ciwce.org.pk info@ciwce.org.pk

تالیف: سید اعجاز الحقان ڈائریکٹر IRI
 عظیم شاہکار سائنس ڈائریکٹر IRI
 ترجمہ: حرکت نزاری پورگرام آف ڈیولپمنٹ
 نظر ثانی: سید حسنا جاوید، محافظ ڈائریکٹر لیبر

